رجسٹرڈ نمبر ایل
بسم اللہ الرحمن الرحیم
Regd. No. L. 5252

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ — ربوہ
فی پرچہ ۱ر

یوم :- پنجشنبہ ★ ۱۹ر شعبان سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۴ر شہادت ۱۳۳۴ ہش ★ ۱۴ر اپریل ۱۹۵۵ء | نمبر ۹۰

تونس کو داخلی خود مختاری دینے کے سوال پر بات چیت شروع ہوگئی
دس دن کے اندر سمجھوتہ ہوجانے کی توقع کا اظہار

پیرس ۱۲ر اپریل۔ تونس کو داخلی خود مختاری دینے کے سوال پر حکومت فرانس اور تونس کے لیڈروں کے درمیان بات چیت کل پھر شروع ہوگئی۔ ان مذاکرات میں فرانسیسی وفد کی نمائندگی فرانس کے وزیر اعظم موسیو ایڈگر فور اور تونسی وفد کی نمائندگی تونس کے وزیر اعظم جناب طاہر بن عمرو کر رہے ہیں۔ کل کی ملاقات میں میونسپلٹیوں کے انتخابات اور ان میں مختلف طبقوں کی نمائندگی کے بارے میں سمجھوتہ ہوگیا۔ اجلاس کے بعد موسیو فور اور جناب طاہر بن عمرو نے امید ظاہر کی کہ جہاں تک داخلی خود مختاری دینے کا سوال ہے۔ دس دن کے اندر مکمل سمجھوتہ ہو جائے گا۔

پاکستان میں ایک نئی مجلس دستور ساز بنانے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں

فیڈرل کورٹ کے حالیہ فیصلے کے مضمرات پر غور و فکر کرنے کے لئے مرکزی کابینہ کا ہنگامی اجلاس

کراچی ۱۳ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ فیڈرل کورٹ کے اس فیصلے کے بعد کہ مجلس دستور ساز کے علاوہ کسی اور کو آئین کی کوئی دفعہ بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ پاکستان میں ایک نئی مجلس دستور ساز بنانے کے لئے اقدام کئے جا رہے ہیں۔ گورنر جنرل نے بھی ایک خاص اعلامیہ میں اس بات کا یقین دلایا تھا کہ دستور بنانے کے سلسلے میں جلد انتخابات کرائے جائیں گے۔ چنانچہ اس اعلامیہ کو جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ فیڈرل کورٹ نے دفعہ ۹۲ الف کو ناجائز قرار دینے کے متعلق حال ہی میں جو فیصلہ دیا ہے۔ مرکزی حکومت اسکے نتیجے میں پیدا شدہ صورت حال پر بھی غور کر رہی ہے۔ کل مرکزی کابینہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا جس میں ان تمام حالات کا جائزہ لیا گیا۔ کابینہ کا اجلاس آج پھر ہوگا۔ ان اہم مذاکرات میں حصہ لینے کے لئے وزیر خزانہ چوہدری محمد علی آج کراچی پہنچ رہے ہیں۔ اسی طرح وزیر دفاع جنرل محمد ایوب بھی آج مرکزی دار الحکومت پہنچنے والے ہیں۔

چینی وفد کے ہوائی جہاز کو جو حادثہ پیش آیا اس میں خفیہ ایجنٹوں کا ہاتھ ہے
امریکہ اور کومنتانگ حکومت پر پیکنگ ریڈیو کا الزام

پیکنگ ۱۳ر اپریل۔ بانڈونگ کانفرنس میں شریک ہونے والے چینی وفد کے ہوائی جہاز کو جو حادثہ پیش آیا ہے۔ حکومت چین نے الزام لگایا ہے کہ اس میں امریکہ اور کومنتانگ حکومت کے خفیہ ایجنٹوں کا ہاتھ تھا۔ اس ہوائی جہاز کو حکومت چین نے چارٹر کیا تھا۔ کل رات پیکنگ ریڈیو نے حکومت چین کا ایک بیان نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اس جہاز کے روانہ ہونے سے قبل حکومت چین کو جہاز کو نقصان پہنچانے کی ایک سازش کا پتہ لگا یا تھا۔ جس سے برطانوی ناظم الامور مقیم پیکنگ کو مطلع کر دیا گیا تھا۔ لیکن اس انتباہ کے باوجود امریکہ اور کومنتانگ کے خفیہ ایجنٹ جہاز کو تباہ کرانے میں کامیاب ہو گئے۔ ریڈیو نے اعلان کیا کہ اس سازش کا مقصد ایشیائی افریقی کانفرنس کو ناکام بنانا اور اس میں شرکت کرنے والے چینی وفد کو ہلاک کرنا تھا۔ حکومت چین نے اپنے اس بیان میں برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سارے واقعہ کی تحقیقات کرائے اور مجرموں کو گرفتار کر کے انہیں عبرتناک سزا دی جائے یہ بھی کہا گیا ہے کہ برطانوی ناظم الامور نے ہانگ کانگ کے برطانوی حکام کو جہاز کے بارے میں حکومت چین کے خدشات سے مطلع کر دیا تھا۔ واشنگٹن میں حکومت امریکہ کے ایک ترجمان نے کمیونسٹ چین کے اس الزام کی تردید کی ہے کل اس نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت چین کے خدشات کا علم ہونے کے بعد احتیاطی تدابیر میں اضافہ کر دیا گیا تھا۔ اور اس بات کا خاص خیال رکھا گیا تھا۔ کہ جہاز بالکل صحیح حالت میں ہانگ کانگ سے روانہ ہو۔ ترجمان نے کہا یہ الزام بالکل بے بنیاد ہے کہ اس حادثے میں امریکہ یا کومنتانگ کے بعض خفیہ ایجنٹوں کا ہاتھ تھا۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم کا دورہ ملتوی کر دیا گیا

نئی دہلی ۱۳ر اپریل ہندوستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ موسم میں پاکستان کرکٹ ٹیم کو ہندوستان بلانے کا جو فیصلہ کیا گیا تھا۔ وہ اب ملتوی کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ ہندوستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے صدر کا خیال ہے کہ ہندوستانی ٹیم کے حالیہ دورے کے بعد پاکستانی ٹیم کا اتنے جلد ہندوستان آنا کرکٹ کے شائقین میں زیادہ دلچسپی اور جوش پیدا نہیں کر سکتا۔

سائیگاؤں کے باشندوں نے شہر خالی کرنا شروع کر دیا

سائیگاؤں ۱۳ر اپریل۔ حکومت کے اس اعلان کے بعد کہ قومی فوجیں مذہبی فرقوں کی فوجوں کا سختی سے مقابلہ کر کے انہیں ناکام بنانے کی پوری کوشش کریں گی۔ سائیگاؤں کے ہزاروں باشندے شہر چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور انہوں نے دیہات میں عارضی رہائش اختیار کر لی ہے۔ شہر کے ناظم نے ایک خاص اعلان کے ذریعہ شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ ہجرت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ قومی فوج باغیوں کا سر کچلنے کے لئے پوری طرح تیار ہے شہری آبادی کو ہر طرح محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائیگی ادھر ملک کے سربراہ باؤ دائی نے طرفین کو یہ ہدایت بھجوائی ہے کہ عارضی صلح کی مدت ۲۰ر اپریل تک بڑھا دی جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ اس ماہ کے آخر تک باہمی تنازع خاطر خواہ طریق پر حل ہو جائے گا۔

سکھ یاتریوں کے اعزاز میں دعوت

راولپنڈی ۱۳ر اپریل۔ راولپنڈی کے شہریوں نے کل سکھ یاتریوں کے اعزاز میں ایک دعوت دی جس میں سینکڑوں شہریوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں یاتریوں کی جماعت کے لیڈر بابا گوربخش سنگھ کو سبز غلاف میں لپٹا ہوا گرو گرنتھ صاحب کا ایک نسخہ پیش کیا گیا۔ بابا گوربخش سنگھ نے تقریر کرتے ہوئے پاکستان میں گوردواروں کی حالت کو تسلی بخش قرار دیا۔ اور کہا کہ پاکستان میں جس مذہبی رواداری سے کام لیا جارہا ہے۔ ہندوستان کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی اقلیتوں سے اسی قسم کا روادارانہ سلوک کرے۔ یہ سکھ یاتری راولپنڈی اور حسن ابدال کے گوردواروں کی زیارت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔

★ کلکتہ ۱۳ر اپریل۔ پاکستان میں اقلیتی امور کے وزیر مسٹر غیاث الدین پٹھان نے کل یہاں اقلیتی امور کے بھارتی وزیر مسٹر بسواس سے بات چیت کی۔ ہندوستان کے نائب وزیر مسٹر چندا اور مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر بی سی رائے بھی موجود تھے۔ اس ملاقات میں مشترکہ دورے کے پروگرام پر غور کیا گیا۔

بچوں کے فالج کا کامیاب علاج

واشنگٹن ۱۳ر اپریل۔ ایک امریکی ڈاکٹر نے بچوں کے فالج کا ایک نیا ٹیکہ ایجاد کیا ہے۔ یہ ٹیکہ تجربہ کے بعد ۹۰ فیصدی مریضوں پر کامیاب ثابت ہوا۔ اور وہ بچے بالکل تندرست ہو گئے۔ اب تک امریکہ میں تجربۃً بیس ہزار ٹیکے لگائے جا چکے ہیں۔ یہ دوائی غیر مضرت رساں اور نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

حضور کی صحت کے متعلق اطلاع موصول نہیں ہوسکی

ٹیلیگراف لائن خراب ہونے کی وجہ سے آج بھی حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق کراچی سے کوئی اطلاع وصول نہیں ہو سکی۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۵۵ء

اقلیتوں سے سلوک

تقسیم کے بعد اس وقت بھی بھارت کے مختلف حصوں میں چار کروڑ کے قریب مسلمان موجود ہیں۔ اور پاکستان میں تقریباً دو اڑھائی کروڑ ہندو آباد ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ برصغیر ہند کی تقسیم دو قومی نظریہ کے مطابق ہوئی تھی۔ اور جیسا کہ پچھلے دنوں دہلی کے ہفت روزہ "ریاست" نے لکھا تھا۔ کہ تقسیم بعض ہندوؤں کے تعصب کے نتیجہ میں ہوئی تھی۔ کیونکہ اب بھی ہندو بھارت میں مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے ساتھ انصاف سے پیش نہیں آرہے۔ مگر تقسیم کے معاہدہ میں اس امر کو بھی ملحوظ رکھا گیا تھا۔ کہ ہر دو ملک اپنی اپنی اقلیتوں کو وہی حقوق دیں گے جو اکثریت کو حاصل ہونگے اور ان کے جان و مال کی حفاظت کی جائے گی ؛

اس معاہدہ کے باوجود جہاں تک حقائق کا تعلق ہے بھارت کی گزشتہ آٹھ سالہ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ اگرچہ بھارت کا دستور غیر دینی اصولوں پر بنایا گیا ہے۔ مگر بھارت کے بعض متعصب گروہ مسلمانوں کے خلاف فتنہ برپا کرتے رہتے ہیں۔ اور ہر طرح ان کی زندگی تنگ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں

اس کا یہ مطلب نہیں کہ بھارت کے تمام ہندو اسی ذہنیت کے ہیں۔ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بھارت کے کثیر ہندو ان فرقہ پرستوں کی سرگرمیوں سے بیزار ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ ہندو مسلم یا ہندو عیسائی یا اور اسی قسم کا کوئی فرقہ وارانہ سوال نہ اٹھایا جائے۔ مگر چونکہ عوام وقتی جوش کے تعدل سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ فرقہ پرستوں کا پروپیگنڈا اکثر نقصان پہنچانے میں کامیاب رہتا ہے چنانچہ اخبارات اور دوسرے ذرائع سے بہت سے ایسے واقعات معلوم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ امر اطمینان بخش ہے کہ بھارت کی حکومت ایسے وقتی جوش کو فرو کرنے میں اب کسی قدر کامیاب نظر آتی ہے۔

فرقہ پرستوں کی ایک چال یہ ہے کہ وہ پاکستان خاصکر مشرقی پاکستان کی ہندو آبادی کو اکساتے رہتے ہیں۔ اور اس میں سے مشریر عنصر کو اپنے قبضہ میں کرکے ان کے ذریعہ ایسی افواہیں اڑاتے ہیں۔ جن سے عوام متوحش ہو جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جہاں یہی فرقہ پرست بھارت سے مسلمانوں کو پاکستان بھیجنے میں فتنہ و فساد کے ذرائع کا استعمال کرتے ہیں۔ وہاں یہی لوگ مشرقی پاکستان کے ہندوؤں کو پاکستان کے خلاف بدظن کرکے انہیں نقل مکانی پر اکساتے ہیں۔ چنانچہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت مشرقی پاکستان سے ہندو کثیر تعداد میں نکل رہے ہیں۔ جس سے خود انہیں اور بھارت کے مسلمانوں کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہندوؤں کے مشرقی پاکستان سے نکالنے کے بھارت کے فرقہ پرستوں کی غرض یہ ہے۔ کہ جب وہ کثیر تعداد میں بھارت میں آئیں گے۔ تو بھارت کے ہندو عوام کے جذبات مسلمانوں کے خلاف برانگیختہ ہوں گے ؛

اس ضمن میں پاکستان کی حکومت نے پھر اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان کی اقلیتوں کی حفاظت کی جائے گی۔ اور ان کو وہی حقوق ملیں گے جو اکثریت کو حاصل ہوں گے۔ اس اعلان میں یہ بھی یقین دلایا گیا ہے۔ کہ جو ہندو ترک وطن کرکے مشرقی پاکستان سے چلے گئے ہیں اگر وہ واپس آئیں گے۔ تو ان کی جائدادیں انہیں واپس دی جائیں گی

اس قسم کے ترک وطن سے جو نقصانات تارکان وطن کو ہوتے ہیں۔ وہ ایسے نہیں ہیں۔ جو بھارت اور پاکستان کو معلوم نہ ہوں ابھی تک شرنارتھیوں اور مہاجرین کا سوال دونوں ملکوں میں کامل طور پر حل نہیں ہو سکا۔ اکثر تارکان وطن جب اپنے وطن کو چھوڑتے ہیں۔ تو بالکل برباد ہو جاتے ہیں۔ ان کی تھوڑی بہت پونجی بھی تباہ ہو جاتی ہے۔ اور اپنی ملکیت کا بدل نئے ملک میں انہیں ہرگز نہیں مل سکتا۔ پھر اہل و عیال پر جو آفتیں آتی ہیں وہ الگ ہیں۔

ہماری رائے ہے کہ پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کو اس امر کے متعلق جلد از جلد کوئی فیصلہ کن متحدہ اقدام کرنا چاہیئے۔ اور ایسے معاہدات کر لینے چاہئیں۔ جس سے ہزاروں لاکھوں مسلم اور ہندو خاندانوں کی یہ بربادی ختم ہو جائے۔ اس ضمن میں یہ امر بھی نہایت ضروری ہے کہ دونوں حکومتیں شریر لوگوں کو جو افواہیں پھیلا کر عوام کو بد دل کرتے ہیں۔ ان کا پورا پورا انسداد کریں۔ ان کا پورا پورا انسداد کریں اور دونوں بلکہ ایسے لوگوں کو عبرت ناک سزائیں دیں ؛

اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ دونوں حکومتوں کو باہمی تنازعات جلد از جلد طے کر لینے چاہئیں۔ جوں جوں یہ تنازعات لٹکتے چلے جاتے ہیں۔ شریر لوگوں کو شرارت کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ہاتھ آتا ہے۔ اور ان تنازعات کی بناء پر وہ نئے نئے ایجاد کر لیتے ہیں۔ اور عوام جن میں سوچنے کی قوت کم اور مشتعل ہونے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان افواہوں سے جلد بھڑک اٹھتے ہیں۔ اور اس طرح ہزاروں لاکھوں خاندان بیٹھے بٹھائے تباہ ہو جاتے ہیں ؛

عرب ممالک

پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کل مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر کے اعزاز میں جو دعوت دی۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

"عرب ملکوں کے مشترکہ مفادات کے متعلق مصر کو جو تشویش لاحق ہے پاکستان اس میں برابر کا شریک ہے"

یہ دراصل مسلمانان پاکستان کے دل کی آواز ہے۔ حکومت پاکستان نے بھی اپنے معرض وجود میں آنے کے وقت سے اپنے کردار سے اس حقیقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ اور کرنل جمال عبدالناصر یا کوئی اور عرب راہنما اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ بین الاقوامی سٹیج پر پاکستان نہ صرف مصر بلکہ تمام عرب ممالک کی پرزور حمایت کرتا چلا آیا ہے۔ اور اس کی بین الاقوامی پالیسی میں ان ممالک کی حمایت کا عنصر غالب عنصر رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اگر اندرونی اور بیرونی طور سے مضبوط ہونا چاہتا ہے۔ تو اس کی ایک غرض یہ بھی ہے۔ کہ وہ پسماندہ عرب ممالک کی حتی الوسع مدد کرے۔ اور نہ صرف بین الاقوامی مجلس میں ان کی حمایت کرے بلکہ ان کے ساتھ نہایت مضبوط اور قوی تعلقات قائم کرے۔ تاکہ مسلم اقوام پھر ایک بار دنیا میں وہ مقام حاصل کریں۔ جو مغربی اقوام کے برسر عروج آنے سے پہلے انہیں حاصل تھا۔

پاکستان اس غرض میں اسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے۔ جب خود اسلامی اقوام بھی اسی جذبہ کے ساتھ اس کے ساتھ تعاون پر آمادہ ہوں۔ اور اسکے ساتھ ملکر مشترکہ معاملات کو سرانجام دیں۔ اور مشترکہ مضرات اور تکالیف کا انسداد کریں۔ مگر افسوس ہے کہ باوجود دلی خواہش کے ابھی خود عرب ممالک بھی باہم اپنا کوئی متحدہ و متفقہ موقف قائم نہیں کر سکے۔ یہ درست ہے۔ کہ ایک کی تکلیف پر دوسرے ممالک بھی تکلیف محسوس کرنے لگتے ہیں۔ مگر ابھی یہ جذبہ کسی ایسے عملی اتحاد کی صورت نہیں اختیار کر سکا۔ کہ جو مختلف اقوام عالم کو متاثر کر سکے۔ بلکہ بعض اوقات خود غرضیاں اس میں رخنہ انداز ہو جاتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ کرنل جمال عبدالناصر کی پاکستان میں آمد اسلامی ممالک کے باہمی ربط و اتحاد کا پیش خیمہ ثابت ہوگی ؛

اعلان

صدر انجمن احمدیہ بکفالت جائداد بطور قرضہ تجارتی کچھ روپیہ لینا چاہتی ہے۔ اس موقعہ پر جو صاحب استطاعت احباب روپیہ لگانا چاہیں۔ وہ روپیہ کی مقدار اور تاریخ ادائیگی سے اطلاع فرمائیں ؛

(ناظر بیت المال ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ؛

انڈونیشیا میں عظیم الشان بین الاقوامی کانفرنس

ایشیا اور افریقہ کے تیس۳۰ ممالک بانڈونگ میں

کانفرنس کے وسیع انتظامات کی ایک جھلک

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مقیم انڈونیشیا

۱۸ اپریل کو انڈونیشیا کے شہر بانڈونگ میں (Bandung) ایک عظیم الشان بین الاقوامی کانفرنس ایشیائی اور افریقی ممالک کی منعقد کی جا رہی ہے جس میں ۳۰ ممالک کی شرکت کی توقع ہے۔ اس کانفرنس کا انعقاد کولمبو کی ۵ طاقتوں یعنے پاکستان۔ انڈونیشیا۔ سیلون۔ برما اور انڈیا کی طرف سے عمل میں آیا ہے۔ ان کی طرف سے کل ۲۵ دعوت نامے جاری کئے گئے تھے جن میں ۲۴ ممالک اس دعوت کو قبول کر چکے ہیں۔ جن میں چین۔ جاپان۔ ترکی۔ مصر اور ایران ایسے ممالک بھی شامل ہیں۔ اب تک آخری حکومت جس نے دعوت نامہ قبول کیا وہ گولڈ کوسٹ کی حکومت ہے۔ اب صرف افریقہ کی ایک یونین کی طرف سے جواب آنا باقی ہے۔ اس کانفرنس سے متعلقہ اہم امور ۵ داعی طاقتوں کے باہم مشورے سے طے پاتے ہیں۔

بانڈونگ

بانڈونگ شہر جہاں یہ کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے۔ مغربی جاوا کی صوبائی حکومت کا صدر مقام اور گورنر مغربی جاوا کی قیامگاہ ہے۔ اور یہ شہر انڈونیشیا کے بارونق اور خوبصورت شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ آب و ہوا میں پہاڑی علاقے ہونے کے باعث کچھ خنکی ہے۔ اور بارش بھی کافی ہوتی ہے۔ اس شہر کا گرد و پیش اور ماحول کا میلوں میل تک کا علاقہ نباتات سرسبز شاداب اور خوش منظر اور زرخیز پہاڑیوں سے معمور ہے۔ اور سیر و تفریح کے لئے ایک دل پسند جگہ ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے دنیا پھر کر دیکھی اور اس کی سیر و سیاحت کی ہے۔ بلا ریب مغربی جاوا کے اس علاقہ کو جسے Prangan کہتے ہیں۔ دنیا کے خوبصورت ترین حصوں میں شمار کرتے ہیں۔

بانڈونگ کا شہر جاکرتا سے جنوب مشرق میں ملک کی اندرونی جانب موٹر کے راستے کوئی پونے دو صد کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس فاصلہ کو موٹر کوئی ۴ گھنٹوں میں طے کرتی ہے۔ راستہ کا نصف سے زائد حصہ پہاڑی ہے۔ جو نباتات سرسبز اور خوبصورت ہے۔ اور بہت سے قابل دید مناظرے انسان راستہ میں لطف اندوز ہوتا ہے۔ ریل گاڑی کا راستہ کچھ دشوار گزار تھا۔ مگر انجینیروں نے یہ راستہ بنانے میں کمال کا مظاہرہ کیا ہے۔ بڑے بڑے عظیم اور بلند پل بنا کر جہاں موڑوں کی زحمت کو کم کیا ہے۔ وہاں لازماً راستہ بھی مختصر ہو گیا ہے۔ جسے گاڑی تین سوا تین گھنٹہ میں آسانی سے طے کر لیتی ہے۔ جس سے آمد و رفت میں آسانی کے علاوہ وقت کی بچت بھی ہو گئی ہے۔ بانڈونگ اور جاکرتا کے درمیان ہوائی سروس بھی باقاعدہ طور پر جاری ہے۔ ان دونوں شہروں کے درمیان مذکورہ تین قسم کی سروسیں بڑی فریکونسی (Frequency) کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

۱۸ اپریل کو ہونے والی کانفرنس کی تیاری کے انتظامات ایک عرصہ سے حکومت انڈونیشیا نے شروع کئے ہیں۔ کانفرنس کے لئے ضروری جگہوں کو حاصل کیا جا رہا ہے۔ شہر کی دیکھ بھال اور صفائیاں وغیرہ ہو رہی ہیں۔ اور دیگر انتظامات کے ضمن میں سر توڑ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ وقت معینہ کے اندر مکمل ہو جائیں۔ لنڈن پیرس اور نیویارک ایسے شہروں کے لئے بین الاقوامی کانفرنسیں کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں ہوتا۔ مگر بانڈونگ ایسے شہر کے لئے آنے والی کانفرنس۔ ہاں ایسی کانفرنس جو اپنی وسعت اور اہمیت کے لحاظ سے یقیناً ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک غیر معمولی واقعہ ضرور ہے۔ جو انڈونیشیا کی تاریخ میں اپنی قسم کی پہلی مثال ہوگی۔

منتظمہ کمیٹی

کانفرنس کے انتظامات کے لئے سرکاری طور پر ۱۲ ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی ترتیب دی گئی ہے۔ جو اس کے جملہ انتظامات کی ذمہ دار ہے۔ اس کمیٹی کے متعدد اجلاس جاکرتا اور بانڈونگ میں منعقد ہو چکے ہیں۔ اور جملہ انتظامات کو تیزی کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ انڈونیشین پبلک کی مختلف جماعتوں اور تحریکوں کی طرف سے بھی تعاون کی پیشکش موصول ہو رہی ہیں۔ چنانچہ حکومت کی منتظمہ کمیٹی کے علاوہ امداد اور تعاون کے لئے پبلک کی طرف سے بھی ایک کمیٹی مرتب کی جا رہی ہے۔ جو کانفرنس کے انتظامات میں حکومت کا ہاتھ بٹائے گی۔ اور کام میں سہولت پیدا کرے گی۔ یہ کمیٹی انڈونیشیا کی کوئی ۸۰ جماعتوں یا تحریکوں کی نمائندگی کریگی۔ بانڈونگ کی روزمرہ کی زندگی میں اس کانفرنس سے زندگی کی ایک نئی روح پیدا ہو رہی ہے۔

رہائشی جگہ

باہر سے آنے والے ڈیلیگیشنوں کے ممبران اور پریس رپورٹروں کے لئے کوئی دو ہزار کی تعداد تک مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جس کے لئے چودہ ہوٹلوں کے علاوہ ۱۵ پرائیویٹ عمارات ۸ ریڈکراس کی عمارات اور ۷ حکومت کی عمارات کو فرنش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمارتیں محض ان کی رہائش کے لئے ہیں۔ کانفرنس کے عام اجلاسوں کے لئے ایک اور بہت بڑی عمارت میں تیاریاں شروع ہیں۔ بڑے اجلاس کے علاوہ سب کمیٹیوں کے اجلاسوں کے لئے ایک اور بہت بڑی عمارت میں تیاریاں شروع ہیں۔ بڑے جلاس کے علاوہ سب کمیٹیوں کے اجلاسوں کے لئے حکومت کا ایک اور وسیع دفتر جس میں بیسیوں کمرے ہیں خالی کروائے جا رہے ہیں۔ اور سرگرمی سے کام شروع ہے۔

حفظان صحت

حفظان صحت کے انتظامات کے لئے بھی ایک سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے منتظم ایک ماہر ڈاکٹر ہیں۔ ان کی نگرانی میں ادویہ کا ایک مرکز تمام ضروری سامانوں کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ جہاں ۲۴ گھنٹے ۳ ماہر ڈاکٹر اور سٹاف وغیرہ کام کریں گے۔ دو ایمبولنس کاریں اور ۲۶ دیگر موٹریں ہر وقت سروس کے لئے تیار ہوں گی۔ فرسٹ ایڈ کا کام تین ہوٹلوں کے علاوہ متعدد رہائشی جگہوں میں کیا گیا ہے۔ نیز شہر کے ایک مشہور ہسپتال میں ۱۰ کمرے ہنگامی ضروریات کے لئے ریزرو رکھے جائیں گے۔ نیز ماہر ڈاکٹروں اور دیگر اسٹاف کے ساتھ مشورے کے لئے بھی مناسب طور پر گنجائش رکھی گئی ہے۔

کانفرنس سے متعلقہ معلومات کے حصول کے لئے مختلف رہائشی جگہوں پر انفرمیشن سروس کے مراکز بھی قائم کئے گئے ہیں۔ تاکہ مہمانوں کو جملہ ضروری معلومات حاصل کرنے میں سہولت رہے۔ نیز مہمانوں کی مذہبی ضروریات کا خیال کرتے ہوئے مختلف جگہوں پر ان کے لئے عبادت کے فرائض بجالانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ جہاں وہ اپنی اپنی مذہبی ادویات کے مطابق عبادت کر سکیں گے۔

ٹرانسپورٹ سروس

اس سلسلہ میں بھی مہمانوں کے لئے کافی سہولت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ۱۴۳ کاریں، ۲۰ بسیں اور ۴۰ ٹیکسیاں ہر وقت سروس کے لئے تیار ہوں گی ۱۰ کاریں ترسیکرٹریٹ کی ضرورت کے لئے۔ ۹۰ کاریں ڈیلیگیشن کے ممبران کیلئے۔ اور ۴۳ کاریں ہنگامی ضرورتوں کے لئے ریزرو ہوں گی۔ بسوں کی باقاعدہ سروس مہمانوں کو رہائشی جگہوں سے لانے اور لے جانے کے لئے وقف ہوگی۔ جہاں تک ڈیلیگیشن کے ممبروں کا تعلق ہے۔ ٹرانسپورٹ کی سروس فری ہوگی۔ مگر پریس کے نمائندگان کو کرایہ ادا کرنا ہوگا۔ ــــ ٹرانسپورٹ کے لئے پٹرول کی ضرورت لازمی طور پر ہوگی۔ اس کے لئے ۳۵ ٹن روزانہ کے حساب سے پٹرول کا انتظام کیا گیا ہے۔ نیز اس کے علاوہ ۱۷۵ ٹن پٹرول بطور ریزرو موجود رہے گا۔ ٹرانسپورٹ کی سروس کے لئے ۳۰۴ ڈرائیوروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

کانفرنس کی ہنگامی ضروریات کے لئے بجلی کا اکسٹرا خرچ ایک بدیہی امر ہے۔ چنانچہ اس کے لئے ۵ مختلف جگہوں پر بجلی پیدا کرنے کے انجن نصب کئے جا رہے ہیں اور اسکے علاوہ بھی اگر ضرورت ہوئی۔ تو بانڈونگ شہر کی بجلی میں تخفیف کے علاوہ بعض علاقائی مقامات سے بھی بجلی حاصل کی جائے گی۔

ڈاک و تار کے انتظامات

کانفرنس کے تعلق میں ڈاک۔ تار اور ٹیلیفون سروس کے انتظامات بھی وسیع رنگ میں کئے گئے ہیں۔ کانفرنس کے لئے ۱½ ہزار سے زائد نئے ٹیلیفون کنکشن عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ نیز ممبران ڈیلیگیشن اور پریس رپورٹروں کی سہولت کے لئے کانفرنس کی جگہوں ہوٹلوں اور دیگر رہائشی جگہوں پر عارضی طور پر پوسٹ آفس کی شاخیں قائم کی جا رہی ہیں۔ تار کی براہ راست وائرلیس سروس کا اعلےٰ درجہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں ماڈرن مشینیں نصب کی جا رہی ہیں۔ تا ممبران ڈیلیگیشن اور نمائندگان پریس کو براہ راست چین اور خبریں ارسال کرنے میں کوئی روک یا تاخیر واقع نہ ہو مجوزہ انتظامات کے پیش نظر روزانہ کوئی دو لاکھ الفاظ تک کے پیغامات بذریعہ وائرلیس باہر بھیجے جا سکیں گے۔

کانفرنس کی متعلقہ ملاقاتوں میں نیز انٹرویو کے لئے ... لنگ کمرے ریزرو کئے گئے ہیں۔ تا وہ اپنا اپنا کام

علیحدگی سے سہولت کے ساتھ انجام دے سکیں۔ نیز کام کو تاخیر سے بچانے کے لئے ہر کمرہ میں تین تین ٹیلیفون نصب کئے گئے ہیں۔ پریس کانفرنس منعقد کرنے کے لئے الگ جگہ کا انتظام ہے۔ ۲۵ مارچ تک ڈیڑھ صد سے زائد بیرونی ممالک کے پریس کے نمائندگان کی طرف سے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ کانفرنس کے موقعہ پر ڈیلیگیشن کے ممبران کے لئے حالات اور ضرورت کے مطابق ریڈیوں پر نشریات کے لئے بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نیز رپورٹروں کے لئے بھی اسی قسم کی سہولتیں مہیا ہیں۔ اور جب تک کانفرنس جاری رہے گی۔ باقاعدہ طور پر خبروں کا بلیٹن روزانہ شائع ہوگا۔ جس سے ہر وقت خبریں حاصل ہو سکیں گی۔

متفرقات

بانڈونگ کا شہر ویسے بھی اچھا شہر ہے۔ مگر اب تو اسے دلہن کی طرح سجایا جا رہا ہے۔ ہر طرف گہما گہمی ہے۔ کانفرنس کا ماحول۔ مہمانوں کی رہائشی جگہیں۔ ہوٹل اور بڑے بڑے راستوں کو خوشنما بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور اسی کے لئے سرگرمی کے ساتھ رات دن کام شروع ہے۔ اور کانفرنس کے انعقاد کی جگہوں اور ہوائی اڈوں پر حصہ لینے والے ممالک کے جھنڈے لہرائے جا رہے ہیں۔ جو ایک خوشنما منظر پیدا کرتے ہیں۔ وہ مہمان جو دن کے وقت جاکرتا پہنچیں گے۔ انہیں سیدھا بانڈونگ پہنچا دیا جائے گا۔ لیکن جو مہمان شام کے وقت تشریف لائیں گے۔ ان کے لئے جاکرتا میں ہی رات کے قیام کا انتظام ہے۔ اور اس کے لئے جاکرتا کے دو بڑے ہوٹلوں میں ۱۰۰ کمرے پہلے سے ریزرو کروا لئے گئے ہیں۔

معلومات حاصل کرنے کے سات مرکز بانڈونگ میں ہوں گے۔ اور اس کے علاوہ ہوائی اڈوں اور جاکرتا کی بندرگاہ پر بھی انفرمیشن سروس اپنا کام باقاعدہ کریگی۔ کانفرنس کے انعقاد کی جگہوں پر ہر ملک کے لئے الگ الگ ایک کمرہ ریزرو کیا گیا ہے۔ تا وہ ان جگہوں کو اپنے مشوروں وغیرہ کے لئے سہولت کے ساتھ استعمال کر سکیں۔ ضرورت کے پیش نظر ان جگہوں پر لاؤڈ سپیکروں کا انتظام بھی ہوگا۔ اور غیر زبانوں میں ترجمہ کرنے کا انتظام بھی۔ بڑے اجلاسوں میں عام بول چال کی زبان انگریزی ہی تصور کی گئی ہے۔ مگر اس کے ساتھ فرنچ زبان میں ترجمہ کرنے کا انتظام بھی باقاعدہ طور پر عمل میں لایا جائے گا۔ کھانے کا انتظام بھی باقاعدہ طور پر رہائشی جگہوں میں الگ الگ کر دیا گیا ہے۔

جس میں ہر فرد کی مذہبی روایات۔ رواج و عادت اور دل پسندی کو ملحوظ رکھا جائیگا۔ مہمانوں کے لئے سیر و تفریح اور Sight seeing کا دھیان بھی رکھا گیا ہے۔ مگر یہ انتظامات ٹورسٹ بیوروز کے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔

مذکورہ امور ۱۸ راپریل کو ہونے والی ہیں۔ کانفرنس کے وسیع انتظامات کا ایک نہایت سرسری سا خاکہ ہیں۔ اور جس کے متعلق منتظمہ کمیٹی کے صدر مسٹر روسلان عبدالغنی نے لکھا ہے۔ کہ یہ انتظامات کم سے کم ضرورت کے سادہ ترین انتظامات ہیں جو کئے جا رہے ہیں۔

مجالس صوبہ سرحد کے لئے

—— ضروری اعلان ——

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے پہلی سہ ماہی کے لئے امتحان کی تاریخ بجائے ۳۰ مارچ کے ۳۰ راپریل کر دی گئی ہے۔ اسی کے پیش نظر مجالس صوبہ سرحد کا امتحان بھی بجائے ۱۷ راپریل کے ۳۰ راپریل کو ہی ہوگا۔ قائدین مجالس اپنی اپنی جگہ پر تیاری باقاعدہ جاری رکھیں۔ پرچہ جات وقت سے پہلے قائدین کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

نائب صدر خدام الاحمدیہ (صوبہ سرحد)
نوشہرہ چھاؤنی۔

رسالہ الفرقان کی ضرورت

رسالہ الفرقان بابت ماہ مئی جون ۵۳ء کی ضرورت ہے۔ جو دوست فراہم کر سکیں۔ ان کا بہت بہت شکریہ۔ رسالہ کی قیمت بھی ادا کر دی جائے گی۔ (مینیجر)

جملہ مبلغین توجہ فرمائیں

جملہ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ (پاکستان) کو براہِ راست فرداً فرداً بذریعہ ڈاک لکھا جا چکا ہے اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ:-

مالی سال ۱۹۵۴-۵۵ء ۳۰ راپریل ۵۵ء کو ختم ہو رہا ہے

مبلغین اپنی اپنی سالانہ کارگذاری کی رپورٹیں (از ۱-۵-۵۴ تا ۳۰-۴-۵۵) مفصل اور خوشخط لکھ کر مئی ۱۹۵۵ء کے پہلے ہفتہ میں دفتر ہذا کو بصیغہ رجسٹری بھجوا دیں۔ اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے

(نائب ناظر دعوت و تبلیغ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی نیکی کی بنیاد خدا تعالےٰ پر ایمان ہے

"حقیقی نیکی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ خدا کے وجود پر ایمان ہو۔ کیونکہ مجازی حکام کو یہ معلوم نہیں۔ کہ کوئی گھر کے اندر کیا کرتا ہے۔ اور پس پردہ کسی کا کیا فعل ہے۔ اور اگرچہ کوئی زبان سے نیکی کا اقرار کرے۔ مگر اپنے دل کے اندر وہ جو کچھ رکھتا ہے۔ اس کے لئے اس کو ہمارے مواخذہ کا خوف نہیں۔ اور دنیا کی حکومتوں میں سے کوئی ایسی نہیں۔ جس کا خوف انسان کو رات میں اور دن میں۔ اندھیرے میں اور اجالے میں۔ خلوت میں اور جلوت میں۔ ویرانے میں اور آبادی میں۔ گھر میں اور بازار میں ہر حالت میں یکساں ہو۔ پس درستی اخلاق کے واسطے ایسی ہستی پر ایمان کا ہونا ضروری ہے۔ جو ہر حال اور ہر وقت میں اس کے نگران اور اس کے اعمال اور افعال اور اس کے سینہ کے بھیدوں کی شاہد ہے۔ کیونکہ دراصل نیک وہی ہے۔ جس کا ظاہر اور باطن ایک ہو اور جس کا دل اور باہر ایک ہے۔ وہ زمین پر فرشتہ کی طرح چلتا ہے۔ دہریہ ایسی گورنمنٹ کے نیچے نہیں۔ کہ وہ حسن اخلاق کو پا سکے۔ تمام نتائج ایمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ سانپ کے سوراخ کو پہچان کر کوئی انگلی اس میں نہیں ڈالتا۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ایک مقدار اسٹرکنیا کی قاتل ہے۔ تو ہمارا اس کے قاتل ہونے پر ایمان ہے۔ اور اس ایمان کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ہم اس کو منہ نہیں لگائیں گے۔ اور مرنے سے بچ جائیں گے۔ اور تقدیر یعنی دنیا کے اندر تمام اشیاء کا ایک اندازہ اور قانون کے ساتھ چلنا اور تغیر نا اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ اس کا کوئی مقدر یعنی اندازہ باندھنے والا ضرور ہے۔ گھڑی کو اگر کسی نے بالارادہ نہیں بنایا۔ تو وہ کیوں اس قدر ایک باقاعدہ نظام کے ساتھ اپنی حرکت کو قائم رکھ کر ہمارے واسطے فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسا ہی آسمان کی گھڑی کا اس کی ترتیب اور باقاعدہ اور باضابطہ انتظام یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ بالارادہ خاص مقصد اور مطلب اور فائدہ کے واسطے بنائی گئی ہے۔ اس طرح انسان مصنوع سے صانع کو اور تقدیر سے مقدر کو پہچان سکتا ہے۔ لیکن اس سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ نے اپنی ہستی کے ثبوت کا ایک اور ذریعہ قائم کیا ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ وہ قبل از وقت اپنے برگزیدوں کو کسی تقدیر سے اطلاع دے دیتا ہے۔ اور ان کو بتلا دیتا ہے۔ کہ فلاں وقت اور فلاں دن میں میں نے فلاں امر کو مقدر کر دیا ہے۔ چنانچہ وہ شخص جس کو خدا نے اس کام کے واسطے چنا ہوا ہوتا ہے۔ پہلے سے لوگوں کو اطلاع دے دیتا ہے۔ کہ ایسا ہوگا۔ اور پھر ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس نے کہا تھا۔ اللہ تعالےٰ کی ہستی کے ثبوت کے واسطے یہ ایسی دلیل ہے۔ کہ ہر ایک دہریہ اس موقع پر شرمندہ اور لاجواب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہزاروں ایسے نشانات عطا کئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے اس قدر لوگ اس جگہ موجود ہیں۔ کون ہے جس نے کم از کم دو چار نشان نہیں دیکھے۔ اور اگر آپ چاہیں۔ تو کئی سو آدمی کو باہر سے بلوائیں۔ اور ان سے پوچھیں اس قدر احبار اور اخیار اور متقی اور صالح لوگ جو کہ ہر طرح سے عقل اور فراست رکھتے ہیں۔ اور دنیوی طور پر اپنے معقول روزگاروں پر قائم ہیں۔ کیا ان کو تسلی نہیں ہوئی۔ کیا انہوں نے ایسی باتیں نہیں دیکھیں۔ جن پر انسان کبھی قادر نہیں ہے۔ اگر ان سے سوال کیا جائے۔ تو ہر ایک اپنے آپ کو اعلیٰ درجہ کا گواہ قرار دے گا۔ کیا ممکن ہے کہ ایسے ہر طبقہ کے انسان جن میں عاقل اور فاضل اور طبیب اور ڈاکٹر اور سوداگر اور مشائخ سجادہ نشین اور وکیل اور معزز عہدہ دار ہیں۔ بغیر پوری تسلّی پانے کے یہ اقرار کر سکتے ہیں۔ کہ ہم نے اس قدر آسمانی نشان بچشم خود دیکھے اور جبکہ وہ لوگ واقعی طور پر ایسا اقرار کرتے ہیں۔ جس کی تصدیق کے لئے ہر وقت شخص مکذب کو اختیار ہے۔ تو پھر سوچنا چاہیئے۔ کہ ان مجموعہ اقرارات کا طالب حق کے لئے اگر وہ فی الحقیقت طالب حق ہے۔ کیا نتیجہ ہونا چاہیئے۔ کم سے کم ایک ناواقف اتنا تو ضرور سوچ سکتا ہے۔ کہ اگر اس گروہ میں جو لوگ ہر طرح سے تعلیم یافتہ اور دانا اور آسودہ روزگار اور بفضلِ الٰہی مالی حالتوں میں دوسروں کے محتاج نہیں ہیں۔ اگر انہوں نے پورے طور پر میرے دعوے پر یقین حاصل نہیں کیا۔ اور پوری تسلّی نہیں پائی۔ تو کیوں وہ اپنے گھروں کو چھوڑ کر اور عزیزوں سے علیحدہ ہو کر غربت اور مسافری میں اس جگہ میرے پاس بسر کرتے ہیں۔ اور اپنی اپنی مقدرت کے موافق مالی امداد میں میرے سلسلہ کے لئے فدا اور دلدادہ ہیں۔"

(ملفوظات)

خطوکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

امریکہ میں تبلیغ اسلام

متعدد مقامات پر تبلیغی لیکچر ۔ دو ہزار تبلیغی اشتہارات کی تقسیم

امریکہ کے احمدیہ مشن کی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم شکر الٰہی صاحب مقیم امریکہ)

امریکہ مشن کا صدر مقام مسجد فضل امریکہ ہے۔ جس کے زیر انتظام تمام امریکن مشنز کو تین حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حلقہ ۱ نیویارک حلقہ ۲ شکاگو اور حلقہ ۳ لاس اینجلز یہ تینوں شہر اپنے اپنے ماتحت مشنوں کے صدر مقامات ہیں۔ جہاں پر حلقے کا مرکزی دفتر ہوتا ہے۔ ہر حلقہ کا مبلغ اپنے ماتحت مشنوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ یہ رپورٹ امریکن مشن کی دسمبر ۱۹۵۴ء تا فروری ۱۹۵۵ء کی سہ ماہی پر مشتمل ہے۔

مسجد فضل امریکہ ۔ واشنگٹن

یہاں چونکہ امریکہ مشن کا صدر دفتر ہے اس لئے یہاں کا زیادہ تر کام انتظامی امور و اشاعت لٹریچر اور دفتری خط و کتابت پر مشتمل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اور مختلف سنٹروں میں لیکچرز بھی یہاں کے کام کا حصہ ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں خلیل احمد صاحب ناصر مندرجہ ذیل مقامات پر واشنگٹن سے باہر لیکچرز وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے۔

آپ نے سینٹ لوئیس کا سفر کیا۔ جہاں پر کہ ہماری مقامی جماعت نے ایک پبلک جلسہ منعقد کیا تھا۔ اور اس میں آپ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ آپ وہاں تشریف لے گئے اور جلسہ میں تقریر فرمائی۔ اس جلسے کو اشتہاروں اور اخباروں کے ذریعے مشتہر کیا گیا تھا۔ حاضری کافی تھی۔ جلسہ کے اختتام پر مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے سینٹ لوئیس میں ناصر صاحب نے مقامی جماعت کے اجتماعات میں بھی شرکت کی اور اس طرح ان کے کام کی نگرانی کی۔

آپ لارٹن جیل میں تشریف لے جاتے رہے جہاں پر بعض قیدی اسلام میں کافی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور لٹریچر وقتاً فوقتاً ان کو بھیجا جاتا ہے۔ علاوہ تقریر کے وہاں پر سوالات اور جوابات کے ذریعے کافی دیر تبلیغ کا موقع ملا۔ اور اسلام کے متعلق شکوک و شبہات دور کرنے کی کوشش کی گئی۔

مشگین کے ایک کالج میں بھی آپ نے کئی ایک لیکچر دیئے جن سے تقریباً ۱۳۰۰ کے قریب لڑکے اور اساتذہ مستفید ہوئے بہت سے طلباء نے اسلام کے متعلق دلچسپی کا اظہار کیا اور لٹریچر حاصل کر کے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اور اب تک بہت سے طلباء کو لٹریچر بھجوایا جا چکا ہے۔ ان تمام مقامات کا چکر لگانے میں آپ نے ساڑھے تین ہزار میل کا سفر طے کیا

ان لیکچرز کے علاوہ انفرادی طور پر ملاقاتوں کے ذریعہ بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے۔ مثلاً لارٹن جیل کے سپرنٹنڈنٹ اور ڈائریکٹر سے کئی گھنٹے تک اسلام کے متعلق مختلف موضوعات پر بحث ہوتی رہی۔ جو کافی مؤثر ثابت ہوئی۔ شکاگو یونیورسٹی کے بعض پروفیسران سے مذاکرات کا موقعہ ملا ایک یہودی ڈاکٹر نیویارک یونیورسٹی کے طالبعلم ایک ہندوستانی پادری اور یہاں کی ایک کیتھولک درسگاہ کی دو طالبات سے گفتگو ہوئی۔

آپ نے American Friends of Middle East کی سالانہ کانفرنس میں بھی شرکت کی۔ جس کے بعد سوال و جواب کا بھی سلسلہ جاری رہا۔ کاروباری اداروں کے دو افسران سے ملاقات کی مسجد فضل امریکہ میں دلچسپی لینے والے لوگوں کی آمد بھی جاری رہتی ہے۔ جنہیں پھر اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں لائف میگزین کے ایک رپورٹر بھی مسجد فضل میں تشریف لائے جن سے ایک لمبے عرصہ تک اسلام اور احمدیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان لیکچرز اور مذاکرات کے علاوہ ہماری تبلیغ کا سب سے بڑا ذریعہ لٹریچر ہے۔ امریکن لوگوں کی مصروفیات کے پیش نظر انفرادی تبلیغ اتنا وسیع میدان نہیں رکھتی۔ جتنا کہ لٹریچر اور مبلغ اتنے مقامات پر نہیں پہنچ سکتا جہاں پر کہ لٹریچر پہنچ کر مبلغ کی کمی کو ایک حد تک پورا کر سکتا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں بیسیوں مقامات پر امریکہ کے اندر اور بعض غیر ملکوں میں لٹریچر بھیجا گیا جس کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ واشنگٹن میں اسلامک سنٹر کے ڈائریکٹر کو قرآن مجید کی دوسری جلد پیش کی گئی۔ (پہلی جلد ان کو پہلے پیش کی جا چکی ہے)

وکیل التبشیر صاحب کی ہدایت کے ماتحت اسلامی اصول کی فلاسفی اور احمدیت یا حقیقی اسلام کی تیس تیس جلدیں انڈونیشیا بھجوائی گئیں جہاں پر کہ اپریل میں ایشیائی اور افریقی نمائندوں کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ریاست نیو یارک کی (Allentown Ethical) سوسائٹی کو کتب بھجوائی

مکرم شکر الٰہی صاحب لاس اینجلز فرماتے ہیں

تبلیغ:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو ہزار تبلیغی اشتہارات شائع کئے ۴۳ کو بذریعے ڈاک لٹریچر بھیجا گیا۔ مشن ہاؤس اور لائبریری غیر مسلموں کے لئے ہر صبح ۹ بجے سے شام ۹ بجے کھلی رہی۔ لوگ معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ انکو زبانی معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔

ہر جمعہ اور ہر اتوار کی شام پبلک لیکچروں کا سلسلہ شروع رہا۔ جن میں غیر مسلم شامل ہوتے رہے ہیں۔ لیکچر کے بعد متعدد بار سامعین کی چائے سے تواضع کی جاتی رہی۔

ریڈیو:۔ ریڈیو سٹیشن پر ہر ماہ دو دفعہ اسلام کے متعلق تقاریر کرنے کا پروگرام ہوتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو تقاریر نشر کی گئیں۔ افسوس ہے کہ بقیہ دو حلقوں کی طرف سے سہ ماہی رپورٹ موصول نہیں ہوئی اسلئے رپورٹ میں ان کی مساعی کو شامل نہیں کیا جا سکا۔ احباب سے امریکہ مشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ امریکہ مشن اپنے دو دیرینہ مستعد کارکنوں سے محروم ہو رہا ہے۔ مکرمی عبدالقادر صاحب ضیغم سات سال امریکہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد پاکستان کے لئے واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے۔ اور مرکزی نعمتوں سے برکات حاصل کرنے کا موقع دے۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب ۹ سال امریکہ میں خدمت کرنے کے بعد عنقریب واپس پاکستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ دسمبر ۱۹۵۴ء میں خاکسار خدمت دین کے لئے جہاد میں شریک ہوا میری تقرری واشنگٹن میں ہوئی ہے۔ اور اب خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اپنے کام میں مشغول ہوں۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ اور میرے کاموں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے۔

نیز اور عبدالشکور صاحب کنزے مع اہل و عیال امریکہ میں تشریف لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی امریکہ میں بخیریت رکھے۔ اور زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔

احباب سے امریکہ کے سب مبلغین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بوساطت

وکالت تبشیر

ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا حیات عمر ایف۔ ایس۔ سی میڈیکل کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ کریم اس کو اعلیٰ نمبروں پہ پاس کرے۔ آمین (خاکسار محمد سعید پنشنر ملتان شہر)

۲۔ میرا لڑکا عزیزم عبداللطیف بعارضہ گردہ بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے لڑکے عزیزم عبدالشکور نے ورنیکلر مڈل کا امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری عبدالکریم ٹھیکیدار بھٹہ ذکا بیہ)

۳۔ گذارش ہے کہ بندہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ماسٹر محمد حلیم شمیم احمدی گھنوکے ججہ براستہ بدوملہی)

۴۔ خاکسار کے دو لڑکے ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد حسین خان ضلعدار ایمونٹ اصطبل فریدکوٹ ڈاکخانہ میانوالی)

۵۔ میرے بچے عزیز ناصر احمد کے ٹانگے سے گر جانے کی وجہ سے بائیں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (حکیم عبدالرحمٰن شمس)

۶۔ میرا لڑکا عزیز منظور الٰہی امسال فرسٹ ایئر انجنیئرنگ کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے تمام احباب کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ (۲) میری اہلیہ صوبیدار فضل الٰہی صاحب کی صحت عرصہ سے علیل رہی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(کرم الٰہی کلرک ملٹری اکونٹنٹس پنشن سیکشن لاہور)

۷۔ بندہ عرصہ سے درد نقرس کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب دعا سے صحت کریں۔ (چوہدری محمد دین پنوار)

۸۔ خاکسار کی رفیقہ حیات عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمادے۔ آمین ـــــ چوہدری اللہ دتا صاحب موضع سدوکے ضلع گوجرانوالہ بھی دو تین سال سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آتے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ دعا جلد کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد رمضان چوہدری کارکن وکالت تبشیر)

۹۔ میری لڑکی اور نواسی نے میٹرک۔ اور چھوٹی لڑکی نے مڈل کا امتحان دیا ہے۔ لڑکا ایف اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (ماسٹر محمد حسین شاہ ربوہ)

(بقیہ صفحہ ۶ پر)

کیا آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کی تعمیل کر رہے ہیں

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ آپ نے پڑھا ہو گا یا سنا ہو گا کیا آپ کا پڑھ لینا یا سن لینا کافی ہے؟ نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا اور متواتر عامل ہونا ضروری ہے۔

(۱) اب آپ اپنے دل میں غور کریں۔ کہ کیا آپ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے روزانہ نمازوں میں اور تہجد کی نماز میں بھی اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں اور آپ نے اس کو اپنا معمول بنا لیا ہے۔

اگر حضور کا پیغام پڑھ یا سنکر ویسے ہی چھوڑ آئے ہیں تو سوچیں آپ نے حضور کے ارشاد پر کیا عملاً قدم اٹھایا ہے اب اس پر یہ عہد کریں کہ روزانہ حضور کے لئے دعا کریں گے۔

(۲) پھر آپ سے حضور نے قربانیوں میں لگ جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اسی سلسلہ میں آپ سے یہ مطالبہ ہے کہ:۔

(۱) "دوستوں نے سفر امریکہ کے لئے گذشتہ شوریٰ پر ایک چندہ کی تحریک کی تھی۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ "حفاظت خاص" یعنی جماعت احمدیہ کے امام کی حفاظت کیلئے جو رقوم تجویز کی گئی تھیں۔ گو کافی روپیہ اس میں آیا ہے مگر جتنی ضرورت ہے وہ اتنا نہیں آیا۔ اس لئے میں اپنے محبوں اور مخلصوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فیصلہ جو خود ان کا ہے کم سے کم اسے پورا کرنے کی کوشش کریں تا کہ غیروں کے سامنے شرم اور ذلت محسوس نہ ہو"

آپ حضور کا ارشاد پڑھ کر بتائیں کہ آیا آپ نے شوریٰ کے موقعہ پر جو وعدہ کیا تھا۔ یا جو وعدہ آپ نے بعد میں کیا تھا کیا اسے پورا کر دیا۔ اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو اب حضور بفضل خدا سفر یورپ پر تشریف لے جانے والے ہیں آپ اپنا وعدہ کردہ حصہ فوراً ادا کریں۔

اگر آپ نے وعدہ نہیں کیا۔ اور آپ کو اس کا علم اب ہی ہوا ہے۔ تو آپ اب اس میں حصہ لیں مگر سب سے ضروری یہ ہے کہ یہ روپیہ فوری "خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ" میں ارسال کر دیں۔

(۳) آپ کے پاس روپیہ ہے جو آپ نے بنک وغیرہ میں رکھا ہوا ہے تو وہ جس قدر ہے سارا حضور کے اس ارشاد کے ماتحت "امانت خاص" میں تحریک جدید کی مد میں یا صدر انجمن احمدیہ کی مد میں ارسال فرمائیں۔ آپ کو جب بھی ضرورت ہو گی آپ کو مطابق شرائط فوراً واپس مل جائیگا۔ اور آپ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔ مگر سب سے ضروری یہ بات ہے کہ آپ اپنا روپیہ بہت جلد ہی ارسال کریں۔ تا روپیہ آ جانے پر حضور کو بے فکری ہو۔

(۳) تیسری بات حضور کے ارشاد میں یہ ہے کہ اپنی آمد میں سے پس انداز کرنے کی عادت ڈالیں۔ جس قدر بھی کم سے کم ماہوار بچا سکیں۔ وہ بچت کر کے امانت خاص کی مد میں تحریک جدید یا صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کریں۔ تا یہ تھوڑی سی بچت آپ کے اور آپ کے اہل و عیال کے لئے ضرورت کے وقت کام آوے۔

حضور ایدہ اللہ نے جس ستائیس لاکھ کی امانت کا ذکر فرمایا ہے وہ وہی ہے جس کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۳۴ء میں جب احرار اپنا سارا لاؤ لشکر لے کر حملہ آور ہو رہے تھے فرمایا تھا اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کو پھر آپ کے ہی فائدہ اور آرام کیلئے سلسلہ کے مفاد کی خاطر آپ کے پیش کیا ہے۔ پس آپ جس قدر ماہوار بچت کر سکیں۔ اسے امانت خاص میں ادا کریں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ آپ کا جو روپیہ پڑا ہے وہ بھی ارسال کریں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں یورپ ہو آؤں تا کہ میں کام کے قابل ہو جاؤں۔ ایسی جماعت ایسی ہو کہ بچوں کو پیچھے نہیں چھوڑ سکتا۔ اس لئے سب کو ساتھ لے جا رہا ہوں انشاء اللہ تعالےٰ"

سب سے ضروری تو یہ ہے کہ آپ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان ارشادات پر فوری توجہ فرما کر عملی قدم اٹھائیں اور اپنا روپیہ ارسال فرمائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

احباب الفضل کی توسیع اشاعت میں حصّہ لیں!

احباب کی خدمت گذارش ہے کہ!

(۱) تمام آسودہ حال دوست الفضل کی خریداری قبول کریں!

(۲) اللہ تعالےٰ جن کو توفیق دے وہ دوسرے مستحقین کے نام پرچہ جاری کرائیں!

(۳) ہر جماعت بھی کم از کم ایک روزانہ پرچہ ضرور منگوایا جائے۔

(۴) جن جماعتوں میں کوئی بھی ایسے دوست نہیں جو خود پرچہ خرید سکیں وہ مل کر جماعتی طور پر خریدیں!

(۵) اگر کوئی چھوٹی جماعت روزانہ پرچہ نہیں خرید سکتی وہ کم از کم "خطبہ نمبر" ضرور خریدے۔

الحمد للہ! کہ بعض احباب نے اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعتوں میں الفضل کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو اور کوئی جماعت ایسی نہ رہے جہاں الفضل نہ جاتا ہو۔ (نظارت دعوۃ تبلیغ ربوہ)

رسالہ "الفرقان" کا "جماعت اسلامی نمبر"

"الفرقان" کا آئندہ شمارہ "جماعت اسلامی نمبر" ہوگا۔ جو انشاء اللہ یکم مئی کو شائع ہو رہا ہے احباب کو چاہیئے کہ جماعت اسلامی کے متعلق پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے یہ نمبر ضرور خریدیں۔

الفرقان کے صفحات سو سے زیادہ ہوں گے اور نہایت قیمتی اور ٹھوس مقالات شائع ہو رہے ہیں۔ ایک نسخہ کی قیمت ایک روپیہ اور دس رسالے خریدنے والے سے فی نسخہ چودہ آنے اور سو رسالے خریدنے والے سے بارہ آنے فی نسخہ رقم لی جائے گی۔ دس یا دس سے زیادہ کے خریدار اگر مندرجہ بالا حساب سے رقم ۱۵ اپریل تک ادا کر دیں گے تو ہر دس رسالوں پر ایک رسالہ زائد مفت دیا جائے گا۔

صدر صاحبان و سیکرٹریان تبلیغ کو چاہیئے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے لئے مطلوبہ تعداد سے فوراً مطلع فرمائیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواستہائے دعا (بقیہ صفحہ ۵)

(۱۰) میرے والد مکرم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان منہ میں زخم کی وجہ سے بیمار تھے۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل سے مکرم والد صاحب کو پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ ورم وغیرہ بہت کم اور درد وغیرہ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک زخم کا کچھ حصہ باقی ہے۔ احباب مکرم والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

عبد الشکور انبالوی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سٹوڈنٹ بورڈنگ ہوسٹل میکلوڈ روڈ لاہور

(۱۱) عزیزم شفیع احمد تعلیم الاسلام کالج ربوہ ایف۔ ایس۔ سی کا امتحان دے رہا ہے۔ اسی طرح میرے دو بچے حمید اللہ اور ظفر اللہ کراچی کے ایک سکول میں درجہ ہفتم کا امتحان دے رہے ہیں۔ نیز میں آجکل چند مشکلات میں مبتلا ہوں احباب کرام امتحانات میں بچوں کی کامیابی کے لئے اور میری مشکلات اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(بقاء اللہ کراچی)

(۱۲) ہمارا جے۔ وی کا امتحان ۱۲ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ جملہ احباب جماعت تمام احمدی طلباء کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

عبد الحی متعلم جے۔ وی گورنمنٹ نارمل سکول مظفر گڑھ

(۱۳) میرا لڑکا بارہ دن سے بیمار ہے۔ اس کو میعادی بخار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

انور حسین چک ۶۲ ڈاکخانہ شاہکوٹ ضلع لائلپور

(۱۴) میری چھوٹی ہمشیرہ۔ ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل گروپ) کے امتحان میں شریک ہو رہی ہے۔ احباب اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

عبد السلام ۶۰ فلیمنگ روڈ لاہور

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ چندہ تحریک خاص اور چندہ سفر امریکہ و یورپ ایک ہی تحریک یا چندہ کے دو مختلف نام ہیں یعنی "تحریک خاص" میں چندہ سفر امریکہ و یورپ شامل ہے یہ درست نہیں ہے۔

احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۴ء میں تین سال کے لئے جاری فرمایا تھا اور موصی احباب کیلئے اس کی شرح دو پیسے فی روپیہ اور غیر موصیوں کیلئے ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کرتے ہوئے حضور نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا تھا۔

چندہ سفر امریکہ طوعی چندہ ہے۔ جس کی تحریک خود احباب جماعت کی طرف سے مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء میں پیش ہوئی تھی۔ اس وقت اس خرچ کا اندازہ ۷۵۰۰۰ روپے لگایا گیا تھا۔ جس کے پیش نظر جماعت نے کچھ نقد رقم ادا کی اور کچھ وعدہ جات لکھوائے اس وقت تک اس مد میں کل وصولی ۲۸۴۴۱/- روپے ہوئی ہے۔ اب بدلے ہوئے حالات کی وجہ سے سفر یورپ پر خرچ کا اندازہ دو لاکھ روپے سے بھی زائد لگایا گیا ہے اس لئے احباب جماعت کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے تا کہ یہ رقم جلد از جلد پوری ہو جائے۔ حضور نے اپنے پیغام ۱۳ مارچ ۱۹۵۵ء میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔ (ناظر بیت المال)

۱۹۶۰ء تک ایٹمی بجلی کے چار بڑے کارخانے قائم کئے جائیں گے

ایٹمی کمیشن نے نجی صنعتی کمپنیوں کی تجاویز منظور کر لیں

واشنگٹن ۱۳؍اپریل۔ امریکہ کے ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر لیوس ایل اسٹراس نے اعلان کیا ہے کہ انہیں ایٹمی قوت محرکہ کے کارخانوں کی تعمیر کے لئے جو ۱۹۶۰ء تک پایۂ تکمیل تک پہنچا دیئے جائیں گے۔ نجی صنعت کی جانب سے چار تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ ان منصوبوں میں ۷۵ ہزار کلوواٹ سے لے کر ایک لاکھ ۸۰ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کرنے کے کارخانے شامل ہوں گے۔ اور وہ بحیثیت مجموعی ۴ لاکھ ۵۵ ہزار کلوواٹ بجلی تیار کریں گے۔ یہ چار کارخانے اور ایٹمی قوت محرکہ کے دو دوسرے کارخانے جو زیر تعمیر ہیں۔ کل ۷ لاکھ ۶۰ ہزار کلوواٹ بجلی تیار کریں گے۔ یہ بجلی اتنی ہے۔ کہ ۲۰ ہزار آبادی کے ۵۰ شہروں کی یا دس لاکھ سے زیادہ آبادی کے ایک بڑے شہر کی ضروریات پوری کر سکتی ہے۔ امریکہ میں ایٹمی توانائی کمیشن اور نجی صنعتی ادارے وسیع پیمانے پر ایٹمی بجلی کو ترقی دینے کی جو کوشش کر رہے ہیں۔ چار کارخانے قائم کرنے کا یہ اعلان ان کے ایک بڑے قدم کی حیثیت رکھتا ہے۔

روسی طلباء ۱۹؍اپریل کو امریکہ پہنچیں گے

نیویارک ۱۳؍اپریل۔ سوویٹ یونین کے طلباء کی مطبوعات کے ایڈیٹر جو امریکہ کے تین ہفتے کے دورے پر ۱۹؍اپریل کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ دوسری مصروفیات کے علاوہ امریکہ کے آٹھ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جائیں گے۔ امریکہ کے ادارہ بین الاقوامی تعلیم نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ امریکہ کے طول و عرض میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جائیں گے۔ ادارۂ تعلیم روسی سفارت خانے کے تعاون سے اس دورے کی تفصیلات شائع کر رہا ہے۔

امریکہ کبھی جنگ شروع نہیں کریگا

میکن (جارجیا) ۱۳؍اپریل۔ امیر البحر آرتھر ڈبلیو ریڈ فورڈ نے کہا ہے۔ کہ امریکہ جنگ شروع کرے گا۔ نہ ہی نام نہاد انسدادی جنگ لڑیگا۔ لیکن اس کے ساتھ ان اصولوں سے دستبردار بھی نہیں ہوگا۔ جنہوں نے ہمارے ملک کو ایک عظیم الشان ملک بنایا ہے۔ میکن کے ایوان تجارت سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ کے مشترک رئیس ارکان حربیہ نے کہا۔ کہ آزاد دنیا کو اشتراکیت سے جو خطرات لاحق ہیں۔ امریکہ کو ایسی فوجی طاقت برقرار رکھ کر اس کا جواب دینا چاہیئے۔ جو عالمی جنگ کی صورت میں بے پناہ جوابی دفاعی ضربیں لگا سکے۔ امیر البحر ریڈ فورڈ نے کہا۔ کہ انتقام لینے کی یہ قوت اشتراکی دھمکیوں کی موجودگی میں ایک بہترین تحفظ ہے۔

مولانا آزاد مشرق وسطیٰ کے دورہ پر جائیں گے

نئی دہلی ۱۳؍اپریل۔ خیال ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم مولانا آزاد وسط مئی میں برطانیہ جائیں گے۔ مولانا آزاد یہ سفر سمندری راستہ سے کریں گے۔ خیال ہے کہ واپسی پر مولانا آزاد مشرق وسطیٰ کے ممالک کا بھی دورہ کریں گے۔ امید ہے کہ مولانا آزاد کی واپسی لوک سبھا کا آئندہ اجلاس شروع ہونے تک ہو سکے گی۔

سندھ یونیورسٹی سے اردو کو نکالنے کی کوشش

کراچی ۱۳؍اپریل۔ وزیر اعلیٰ سندھ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کی بروقت مداخلت سے سندھ یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ یہ قرارداد منظور نہ کر سکی۔ کہ اردو کو سندھ یونیورسٹی کے نصاب سے خارج کر دیا جائے۔ اب اردو زبان کو سندھ یونیورسٹی کے نصاب اور یونیورسٹی کے ملحقہ کالجوں میں وہی درجہ حاصل رہے گا۔ جو پہلے حاصل تھا۔ اور حکومت کی طرف سے اسکی برابر حوصلہ افزائی کی جاتی رہے گی۔ اردو کی حمایت میں مسٹر کھوڑو کی اس ذاتی مداخلت کو بہت سراہا گیا ہے۔

مارکسی نظریہ میں خدا کیلئے کوئی جگہ نہیں

لندن ۱۳؍اپریل۔ سوویٹ طلباء کو خبردار کیا جا رہا ہے۔ کہ مارکسی نظریہ میں خدا کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس بات کی وضاحت ماسکو ریڈیو نے "بدلیاتی مارکیٹ کے طلباء کے لئے صلاح مشورہ" کے تحت عنوان ایک نشریہ میں کی۔ ماسکو ریڈیو نے طلباء کو بتایا ہے کہ مارکسی نظریہ میں دنیا کے حقیقی خالق کی ضرورت نہیں ہے۔ خالق کائنات کی جگہ طلباء کو یہ یقین کرنا چاہیئے۔ کہ تمام اشیاء کی ابتداء تضاد اور حقیقت کی طویل اور مکمل کشمکش میں مضمر ہے۔

بھارتی حکومت غیر ملکی املاک بلا معاوضہ اپنی تحویل میں نہیں لے گی

نئی دہلی ۱۳؍اپریل۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے کہ ہندوستان معاوضہ ادا کئے بغیر غیر ملکی املاک کو اپنی تحویل میں نہیں لے گا۔ پنڈت نہرو نے یہ اعلان بھارتی آئین کی دفعہ ۳۱ میں ترمیم پیش کرتے ہوئے کیا ہے۔ اس ترمیم کی رو سے بھارتی حکومت کو غیر ملکی املاک حاصل کرنے اور ان کا معاوضہ مقرر کرنے کا اختیار ہوگا اور اس کارروائی کے خلاف عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

یاد رہے بھارتی آئین ۱۹۵۰ء میں منظور ہوا تھا۔ اس کے بعد اس آئین میں یہ چوتھی ترمیم کی جا رہی ہے۔ اس ترمیم کا تعلق نجی املاک سے ہے اور آئندہ ملک کی عدالتوں کو اس سلسلہ میں حکومت کے اقدامات کے خلاف کسی مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں ہوگا

پنڈت نہرو ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا "نجی جائیدادوں کی ضبطی یا حصول کے بارے میں جو شکوک اور خطرات پائے جاتے ہیں ان کا ازالہ ضروری ہے مجھے کمیونسٹ ممبروں کی ایسی باتیں سن کر بڑی حیرت ہوتی ہے کہ حکومت غیر ملکی سرمایہ ضبط کرنا چاہتی ہے دنیا کا کوئی ملک بھی کسی غیر ملک سے ایسا سلوک نہیں کرتا۔ مجھے یقین ہے کہ ... سوویٹ یونین بھی غیر ملکی سرمایہ کے بارہ میں ویسا کوئی اقدام نہیں کرے گی۔ کیونکہ اس سے غیر ملکی تعلقات پر اثر پڑے گا۔

مشرقی پاکستان کا نیا انتظامی ڈھانچہ

ڈھاکہ ۱۳؍اپریل۔ ڈھاکہ میں مشرقی بنگال کے اعلیٰ افسروں کی کانفرنس میں اس مسئلہ پر غور ہوا کہ مغربی پاکستان کا ایک یونٹ بن جانے کے ...

. . . .

جب مشرقی پاکستان ملک کا دوسرا یونٹ مقصود ہوگا۔ تو مشرقی پاکستان کے انتظامی ڈھانچہ کی ہیئت کیا ہونی چاہیئے۔ یہ کانفرنس چیف سیکرٹری مسٹر این ایم خان کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ مسٹر خان کل کراچی جا رہے ہیں۔ جہاں وہ مرکزی حکام سے بات چیت کریں گے۔

نازیوں کے گمشدہ خزانہ کی تلاش

لورپول ۱۳؍اپریل۔ برطانیہ کے ایک مشہور کوہ پیما مسٹر ڈیوڈ نلان ایلپس کی پہاڑیوں پر ایک مہم لے جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ جہاں وہ نازیوں کے گمشدہ خزانہ کو تلاش کریں گے۔ یہ خزانہ ایک لاکھ ۴۶ ہزار پونڈ اسٹرلنگ کی مالیت کے سونا پر مشتمل ہے یہ سونا ۱۹۴۳ء میں ہٹلر نے بذریعہ طیارہ مسولینی کو بھیجا تھا۔ مگر طیارہ راستے میں ڈیلائٹ کی پہاڑیوں میں ٹکرا کر پاش پاش ہوگیا اور سونا ایک گہرے غار میں جا پڑا۔ مسٹر ڈیوڈ نے بتایا ہے کہ اس گمشدہ خزانہ کو تلاش کرنے کے امکانات اب پہلے سے بہت زیادہ روشن ہو گئے ہیں۔

پاکستان سے مزید علاقہ حاصل کیا جائے

مغربی بنگال ہندو مہاسبھا کا مطالبہ

کلکتہ ۱۳؍اپریل۔ مغربی بنگال ہندو مہاسبھا نے حکومت ہند سے کہا ہے کہ وہ حکومت پاکستان سے مغربی بنگال کے ملحقہ علاقے کا مطالبہ کرے تاکہ اس میں ان تارکین وطن کو آباد کیا جا سکے جو مشرقی بنگال سے ترک وطن کر کے بھارت پہنچ رہے ہیں۔

مہاسبھا کے سالانہ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی ہے۔ جس میں حکومت ہند سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر حکومت کے اس فیصلہ کو منظور کرے جس میں اس نے کشمیر کا الحاق بھارت کے ساتھ کرنیکا اعلان کیا ہے۔

پنجاب میں دو نئی سڑکوں کی تعمیر

ہماکز سے ایک کروڑ ۱۲ لاکھ روپے کی منظوری

کراچی ۱۳؍اپریل۔ مرکزی وزارت مواصلات نے پنجاب میں دو نئی سڑکوں کی تعمیر کی منظوری دیدی ہے۔ ان سڑکوں کیلئے مرکزی فنڈ سے ایک کروڑ بارہ لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

بھارت تبتیں ۳۰ ہزار بندر برآمد کریگا

نئی دہلی ۱۳؍اپریل۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ۱۰ جون کے اواخر تک بھارت سے امریکہ کو ۳۰ ہزار بندر برآمد کرنے پر رضامند ہوگئی ہے اس سلسلہ میں اٹھارہ سو بندروں کی پہلی کھیپ بذریعہ طیارہ یہاں سے روانہ کر دی گئی ہے۔ اس سے قبل حکومت ہند نے بندروں کی برآمد پر پابندی عاید کر دی تھی۔ کیونکہ راستے میں متعدد بندر مر جایا کرتے تھے۔

ایران کیلئے امریکی قرضہ

واشنگٹن ۱۳؍اپریل۔ ایران کی اقتصادی تعمیر و ترقی میں امداد دینے کے سلسلہ میں ۵ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کے امریکی قرضہ کیلئے دونوں ملکوں میں بات چیت ہو رہی ہے۔ جب اس معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے تو موجودہ مالی سال کے دوران میں ایران کے لئے امریکی امداد ۱۲ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر تک پہنچ جائے گی۔

بغداد ۱۳؍اپریل۔ عراق کی وزارت اقتصادیات کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ سال رواں کے پہلے تین مہینوں میں حکومت عراق کو تیل کمپنیوں سے ایک کروڑ ۵۰ لاکھ دینار کی آمدنی ہوئی ہے

ہنگامی اختیارات کے آرڈیننس کی دفعہ (۲) ناجائز قرار دے دی گئی

"دفعہ ۹۲-الف کو قانونی حیثیت حاصل نہیں" فیڈرل کورٹ کا فیصلہ

لاہور ۱۳ر اپریل۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان نے کل صبح متفقہ طور پر قرار دیا ہے۔ کہ گورنر جنرل کی طرف سے ۲۰ مارچ ۱۹۵۵ء کو جاری کردہ ایمرجنسی پاورز آرڈیننس کی دفعہ ۲ جس کے تحت سابق دستور یہ کے ۳۵ قوانین کی توثیق کی گئی تھی۔ غیر قانونی ہے۔ عدالت عالیہ کے فل بنچ مشتمل بر آنریبل چیف جسٹس محمد منیر آنریبل جسٹس ابو صالح محمد اکرم۔ آنریبل جسٹس اے آر کارنیلس آنریبل جسٹس محمد شریف اور آنریبل جسٹس ایس۔ اے رحمٰن نے متذکرہ رولنگ کراچی کے ایک شخص مسٹر محمد یوسف پٹیل اور بعض دوسرے افراد کی اپیل کا فیصلہ صادر کرتے ہوئے دیا ہے۔ یہ اپیل دفعہ ۹۲ الف کے تحت قائم شدہ گورنری راج میں منظور کردہ سندھ کنٹرول آف غنڈہ ایکٹ کے تحت کیے گئے ایک اقدام کے سلسلہ میں دائر کی گئی تھی۔ اپیل میں یہ موقف اختیار کیا گیا تھا۔ کہ سندھ کنٹرول آف غنڈہ ایکٹ غیر قانونی ہے۔ عدالت عالیہ نے اس سلسلہ میں قرار دیا ہے۔ کہ قانون نمبر ۲ ۱۹۴۸ء کے تحت گورنر جنرل کو اختیار دیا گیا تھا۔ کہ وہ قانون آزادی ہند کی دفعہ ۹ کے تحت ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء سے ایک سال بعد تک آئینی دفعات نافذ کر سکتے ہیں۔ لیکن ۲۷ مارچ ۱۹۵۵ء کے آرڈیننس کے تحت دستور یہ کے اس قانون کی توثیق نہیں ہوئی۔ اس لیے گورنر جنرل نے ۱۹۴۸ء کے قانون ۲ کے تحت ۱۳ر جولائی ۱۹۴۸ء کو دفعہ ۹۲ الف کے نفاذ کے متعلق جو اقدام کیا تھا۔ اس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔

راولپنڈی کیس کے اسیروں کی مقدمے کے فیصلہ تک ضمانت پر رہائی

لاہور ۱۳ر اپریل۔ لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے کل راولپنڈی سازش کیس کے آٹھ اسیروں کو ان کی ہیبیس کارپس درخواستوں کے فیصلہ تک ضمانت پر رہا کرنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اور اب تک ان میں سے پانچ اسیر رہا کیے جا چکے ہیں۔ ہائی کورٹ کے فل بنچ مشتمل بر قائم مقام چیف جسٹس ایم آر کیانی۔ جسٹس شبیر احمد۔ جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس جسٹس عبدالعزیز خاں و جسٹس اخلاق حسین نے یہ احکام فیڈرل کورٹ کے اس فیصلے کی اطلاع ملنے پر صادر کیے ہیں۔ جس میں درخواست دہندگان کی ہیبس کارپس درخواست سے متعلق ایک نکتہ کا فیصلہ ان کے حق میں ہوا ہے ہائی کورٹ کے حکم کے پیش نظر کل رات گئے تک ۵ اسیر سابق میجر جنرل اکبر خاں۔ سابق ائر کموڈور محمد خاں جنجوعہ۔ سابق بریگیڈیر لطیف خاں، سابق لیفٹیننٹ کرنل ارباب محمد نیاز اور فیض احمد فیض رہا کیے جا چکے ہیں۔ باقی تین درخواست دہندگان سابق لیفٹیننٹ کرنل ضیاء الدین سابق میجر محمد اسحاق اور حسن خاں کی رہائی کے احکام بھی جاری ہو چکے ہیں۔ مگر سابق میجر محمد اسحاق اور حسن خاں کی جانب سے کل ضمانت پیش نہیں کی گئی۔

لیگ کونسل کا اجلاس بلایا جائے

شیخ صادق حسن کا مطالبہ

لاہور ۱۳ر اپریل۔ پنجاب مسلم لیگ کے نائب صدر شیخ صادق حسن نے صدر پاکستان مسلم لیگ سے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ موجودہ اہم مسائل پر غور کرنے کے لیے پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس جلد بلایا جائے۔ شیخ صاحب نے کہا۔ "پرانے مسلم لیگی کارکن یہ اجازت ہرگز نہیں دیں گے۔ کہ ان کی قومی جماعت ختم ہو جائے۔" شیخ صادق حسن نے کہا ہے۔ "مغربی پاکستان میں مسلم لیگ کی مختلف صوبائی شاخوں کو ایک وحدت میں تبدیل کرنے

(۴)

آسام میں خونریز فسادات

حکومت کو فوجی امداد طلب کرنی پڑی

نئی دہلی ۱۳ر اپریل۔ آسام کے ضلع گوالپارہ میں بنگالی بولنے والی آبادی کے خلاف خونریز فسادات ہو رہے ہیں۔ انہیں فرو کرنے کے لیے حکومت آسام نے فوجی امداد طلب کی ہے۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ دہلی سے ایک اعلیٰ فوجی افسر آسام روانہ ہو گیا۔ تا کہ صورت حال کا ابتدائی جائزہ لے سکے۔ اور توقع ہے۔ کہ آئندہ چوبیس گھنٹوں میں فوجی دستے بھی اس ضلع میں داخل ہو جائیں گے۔ آسام پولیس کی چار پلٹنیں ضلع کے اندر پہنچ چکی ہیں۔ اور مزید اور پلٹنیں بھیجی جا رہی ہیں۔

کراچی ۱۳ر اپریل۔ سات ارکان پر مشتمل ترک فوجی وفد کے ارکان کل کراچی سے انقرہ واپس روانہ ہو گئے۔

"اور ہمارے ملک میں مسلم لیگ کے استحکام کا پروگرام تیار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان جلد تمام راستوں پر ریلوں کی آمدورفت شروع ہو جائے گی

ویزا کی مزید سہولتیں دینے اور نئی چوکیاں قائم کرنے کا فیصلہ

لاہور ۱۳ر اپریل۔ آٹھ سال کے بعد آئندہ دو ماہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ریلوں کے تمام راستے دوبارہ کھل جائیں گے۔ اس سلسلے میں وزارتی سطح پر پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کے درمیان ایک کانفرنس کراچی میں منعقد ہوئی جس میں دونوں ملک رضامند ہو گئے ہیں کہ حسب ذیل راستوں سے ریلوے ٹریفک کھلنی چاہیئے۔

سندھ جودھپور ریلوے روٹ اور گنڈا سنگھ والا۔ فیروزپور ریلوے روٹ ان راستوں سے گاڑیوں کی آمدورفت یکم جون سے شروع ہو جائے گی۔ امرتسر اور لاہور کے راستے گذشتہ سال کھولے گئے تھے۔

کانفرنس میں مشرقی بنگال۔ مغربی بنگال اور آسام کے درمیان مال گاڑیاں چلانے پر بھی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ خیال ہے کہ اس راستے سے آمدورفت یکم مئی سے شروع ہو جائے گی۔

لاہور اور کلکتہ کے درمیان براہ راست ایک گاڑی چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سندھ جودھپور اور گنڈا سنگھ والا فیروزپور کے راستوں پر گاڑیاں چلانے پر ابھی مزید غور و خوض ہوگا۔

تجارتی نرخ — لاہور مارکیٹ

گڑ ۱۰/- تا ۱۲/۸۔ شکر ۱۱/- تا ۱۴/۸۔ چینی دیسی ۲۰/- تا ۲۳/۲۔ تیل توریہ ۴۴/- تا ۴۱/-۔ تیل بنولہ ۴۶/- تیل تل ۷۰/-۔ سرخ مرچ ۳۰/- تا ۴۰/-۔ کالی مرچ ۳۴۶/- تا ۳۵۰/-۔ لونگ ڈوڈہ ۳۲۵/-۔ دگنگ ۵۰۰/- الائچی ۴۶/- سیر۔ ہلدی ۹۶/- تا ۹۷/-۔ نمک ۴/۲ روپے تا ۴/۸۔ دیسی گھی ۱۶۰/-، ۱۶۲/۸، ۱۷۰/-۔ بناسپتی گھی ۳۳/۱۲ تا ۳۴/۴۔ ماش سیاہ ثابت ۱۲/- تا ۱۲/۸۔ ماش سبز ۱۳/- تا ۱۴/-۔ مونگ ثابت ۹/- تا ۱۰/-۔ مسور ثابت ۸/-۔ دال ۱۱/-۔ چنے ۷/۴۔ کابلی چنے ۹/- تا ۱۴/-۔ گندم ۱۱/۴۔ آٹا ۱۱/۴۔ دیسی صابن ۳۴/- تا ۳۶/-۔ باجرہ ۷/۸ تا ۷/۱۲۔ توریہ ۱۳/- تا ۱۴/-۔ مکھن توریہ ۱۴/- تا ۳/-۔ مکئی ۷/۱۲ تا ۸/-

صرافہ سونا ۱۰۱/- تا ۱۰۱/۴ پونڈ ۱۶۵/- چاندی ٹکسالی ۱۲۵/- چاندی ۱۵۳/۸ تا ۱۶۰/-۔ خشک میوہ بادام ۵۰/- تا ۷۰/-۔ سونگی ۴۰/- تا ۵۰/-۔ چھوہارہ ۲۰/- تا ۲۵/-۔ کھوپا ۱۱/۴ تا ۱۴۵/-۔ پستہ ۱۴۰/- تا ۱۴۶/-۔ گری بادام ۱۵۰/- روپے